

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

سلمانو تھاری دین دنیا کی بھلائی اور سچی حقیقی خیر خواہی کیلئے یہ مبارک فتوے امام اہل سنت قانع بدعت قانع مذویت و یحیریت مجدد مائے حاضر و برکت طاہرہ المعصرت مولانا مولوی مفتی احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دور بارہ کا ٹھیکہ دار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس ہے جس میں بدلائل قاہرہ ثابت کیا گیا ہے کہ اس میں شرکت اور کسی قسم کی امداد حرام اور سخت حرام ہے اسے بغور پڑھو اور اپنا بھلا چاہتے ہو تو ایسر عمل کرو نیز تمہارے مزید اطمینان کیلئے اس فتوے کی تائید تصدیق میں مشاہیر علمائے ہند کے جلیل القدر فتوے مسی بہ

الدلائل لقاهرة على الكفرة النياشرة

۱۳۳۵ھ

جنسے مسلم لیگ کی شرکت و رکینیت و امداد و اعانت کا حکم شرعی بھی واضح و آشکار مؤلفہ

حاجی سنت جناب حاجی قائم میان صاحب امام جامع گونڈل علاقہ کاٹھیاوا
حبیبہ لائش اراکین انجمن تبلیغ صداقت ممبئی

پرنٹر سلطان حسین خاں مطبع سلطانی واقعہ ایڑ حوالہ دار کی مکتبہ میں چھاپا اور

پبلشر

مفتی مصطفیٰ خاں قادری فیض آبادی نے شائع کیا

ملنے کا پتہ :- سید حسن خان قادری ضوی - ناظم مکتبہ اہلسنت - محلہ بھوکے خان - بیسی بحیث - یو۔ پی۔

ملنے کا پتہ :- دفتر انجمن تبلیغ صداقت - محنت منزل چھاچھ محلہ - کامیگر اسٹریٹ - ممبئی ۴۰

قَالَ الْجَدَلُ فِي تَفْسِيرِ الْآيَةِ الَّتِي نَقَلْنَاهَا مَوْلَانَا حَفْظَهُ اللَّهُ وَهِيَ (وَلَا تَرْكَبُوا) تَمِيلُوا (وَالَّذِينَ
 ظَلَمُوا) بِمَوَادَّةٍ أَوْ مَدَاهَنَةٍ أَوْ رِضَابِ عَمَالِهِمْ (فَتَمْسِكُمْ) تَصِيْبَكُمْ (النَّارَ) وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ (أَيِ
 غَيْرِهِ) (مَنْ) زَائِدَةٌ (أَوَّلِيَاءُ) يَحْفَظُونَكُمْ مِنْهُ لَمْ لَا تَنْصَرُونِ) تَمْنَعُونَ مِنْ عَذَابِهِ أَنْتَهَى قَالَ
 الْعَلَامَةُ الصَّادِقُ فِي حَاشِيَتِهِ عَلَى الْجَدَلِ لَيْزَ (قَوْلُهُ إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا) أَيْ بِالْكَفْرِ وَالْمَعَاصِي (قَوْلُهُ
 بِمَوَادَّةٍ) مَصْدَرٌ وَادْدُ كَقَاتِلِ أَيْ مَحَبَّةٍ (قَوْلُهُ أَوْ مَدَاهَنَةٍ) أَيْ مَصَانَعَةٍ قَالِ الْمَدَاهَنَةُ بِذَلِكَ
 الدِّينِ وَاصْلَاحُ الدُّنْيَا (قَوْلُهُ أَوْ رِضَابِ عَمَالِهِمْ) أَيْ تَرْبِيئِهِمْ لَمْ وَلَا صَدْرُ فِي الْاِحْتِجَاجِ بِظُفْرَةِ
 الدُّنْيَا فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الرِّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ (قَوْلُهُ فَتَمْسِكُمْ النَّارَ) أَيْ لِأَنَّ الْمَرْءَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ
 (قَوْلُهُ يَحْفَظُونَكُمْ مِنْهُ) أَيْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ أَنْتَهَى عِبَارَتُهُ رَفَعَهُ اللَّهُ عَنْهُ أَقُولُ قَدْ تَبَيَّنَ جُلِيَا
 أَنَّ الْآيَةَ الشَّرِيفَةَ صَرِيحَةٌ فِي النَّجَى عَنْ مَحَبَّةِ الْمُبْتَدِعِينَ وَمَعَاوَنَتِهِمْ وَتَكْثِيرِ سَوَادِهِمْ وَمُشَارَكَتِهِمْ
 فِي مَوَارِدِ الدِّينِ وَالْدُّنْيَا مَعَ سَوَاءٍ كَانَتْ يَدْعُهُمْ بِدْعٍ كَفَرًا وَعَصِيَانٍ عَلَى إِيَّانِ فِيهِمْ مِنْ بَدْعَتِهِ مَكْفَرَةٌ
 كَالنِّشْرِيَّةِ وَنَحْوِهِمْ وَمَنْ يَدْعُهُ مَفْسُقَةٌ كَالْوَهَابِيَّةِ فَيَا تَعْلُقُ بِغَيْرِ أَصُولِ الدِّينِ فَالْمَسْئُولُ
 عَنْهُمْ جَامِعُونَ لِبِدْعِ الْكُفْرِ وَالْفُسْقِ وَعَلَى كُلِّ هُمْ مِنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ مَثَلِ مَعَ ظَالِمٍ فَقَدْ أَجْرَمَ رَوَاهُ الدَّيْلَمِيُّ وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَنْ مَثَلِ مَعَ ظَالِمٍ لِيَعْيِنَهُ هُوَ
 يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَبِالْجُمْلَةِ قَالِ الْآيَاتُ وَالْأَحَادِيثُ وَقَوْلُ الْعَلَامَةِ
 الدِّينِ وَفَقْهَاءِ الْمَذَاهِبِ الْأَرْبَعَةِ فِي هَذَا الْمَقْنَعِ يَحْصُرُهَا وَفِيهَا جَابِ بِهَ مُوَلَانَا الْمَجِيْبُ كَفَايَةً
 لِمَنْ اتَّقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ وَاللَّهُ وَحْدَهُ الْمُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى الْمُبْتَدِعَةِ وَأَوْلِيَاءِ الشَّيْطَانِ -

قَالَ لِعَمَلِهِ نَقَلَهُ بِقَلَمِهِ عَبْدُ الْمَذْنِبِ أَحْمَدُ مَوْسَى الْمَصْرِيُّ الْمُنَوِّفِيُّ إِمَامٌ وَخَطِيبُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ بِكَلْمَتِهِ
 تَرْجَمَهُ سَبَّحَ بِحَمْدِ اللَّهِ كَوْحِي فِي أَهْلِ سُنَّتِ كَوْتُوفِيٍّ بَخْشِي كَرَامَةِ مُجْتَهِدِينَ كِيْ يَرْوِي كَرِيْمٌ كَرِيْمٌ كَرِيْمٌ كَرِيْمٌ كَرِيْمٌ
 چَرْخِ اور امت کے راہنما ہیں اور درود و سلام سب نبیوں کے ختم کر نیوالے ہمارے سردار محمد بن عبد اللہ پر کہ کافروں
 اور بد مذہبوں کی بجائے کر نیوالے ہیں اور انکی آل طیب و طاہر اور انکے اصحاب نیک بزرگ پر ہمیں گار ہے۔ بعد
 نعت میں مطلع ہوا اُن دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر چنیر یہ جو آبِ تل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی تکذیب جانتے
 میں معذور رہ سکے کیونکہ نہ ہو قرآن و حدیث صراحۃً و اشارۃً بد مذہب کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں
 یہودی ہو خواہ دنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہوا اسکا نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی
 اُسے وہ کافی ہے جسے ہمارے مولیٰ اُمّا عالی ہمت نے نقل کیا۔ اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اسکے لیے خدا کی